

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ
الَّذِينَ صَدَقُوا وَ تَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ (43) لَا يَسْتَأْذِنُكَ
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ (44) إِنَّمَا
يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ
ارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ (45) وَ لَوْ
أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَ لَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ
انْبِعَاتَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ (46)
لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَ لَأَوْضَعُوا
خِلاَلَكُمْ يَبْغُونَكُمْ الْفِتْنَةَ وَ فِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ وَ
اللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (47) لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ
قَبْلُ وَ قَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ أَمْرُ

اللَّهُ وَ هُمْ كَارِهُونَ (48) وَ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ اِئْذَنْ لِي
 وَ لَا تَفْتِنِّي اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَ اِنَّ جَهَنَّمَ
 لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ (49) اِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ
 تَسُوْهُمْ وَ اِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ اَخَذْنَا اَمْرَنَا
 مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَ هُمْ فَرِحُونَ (50) قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا
 اِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
 الْمُؤْمِنُونَ (51) قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا اِلَّا اِحْدَى
 الْحُسْنَيْنِ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ
 بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ اَوْ بِاَيْدِنَا فَتَرَبَّصُوا اِنَّا مَعَكُمْ
 مُتَرَبِّصُونَ (52) قُلْ اَنْفِقُوا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَلَ
 مِنْكُمْ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ (53) وَ مَا مَنَعَهُمْ
 اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ اِلَّا اَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ

بِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى وَلَا
 يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُِونَ (54) فَلَا تُعْجِبْكَ
 أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا
 فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ
 (55) وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَ
 لَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ (56) لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ
 مَغَارَاتٍ أَوْ مُدْخَلًا لَوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ (57)
 وَ مِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا
 رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ (58) وَ
 لَوْ أَنََّّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا
 اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ

رَاغِبُونَ (59)

~~~~~

God give thee grace! Why didst thou grant them until those who told the truth were seen by thee in a clear light, and thou hadst proved the liars? Those who believe in Allah and the last day ask thee for no exemption from fighting with their goods and persons. And Allah knoweth well those who do their duty. Only those ask thee for exemption who believe not in Allah and the last day, and whose hearts are in doubt, so that they are tossed in their doubts to and fro. If they had intended to come out, they would certainly have made some preparation therefor; but Allah was averse to their being sent forth; so He made them lag behind, and they were told, "Sit ye among those who sit (inactive)." If they had come out with you, they would not have added to your (strength) but only (made for) disorder, hurrying to and fro in your midst and sowing sedition among you, and there would have been some among you who would have listened to them. But Allah knoweth well those who do wrong. Indeed they had plotted sedition before, and upset matters for thee,- until the truth arrived, and the decree of Allah became manifest much to their disgust. Among them is (many) a man who says: "Grant me exemption and draw me not into trial." Have they not fallen into trial already? And indeed Hell surrounds the unbelievers (on all sides). If good befalls thee, it grieves them; but if a misfortune befalls thee, they say, "We took indeed our precautions beforehand, " and they turn away rejoicing. Say: "Nothing will happen to us except what Allah has decreed for us: He is our protector": and on Allah let the believers put their trust. Say: "Can you expect for us (any fate) other than one of two glorious things- (Martyrdom or victory)? But we can expect for you either that Allah will send his punishment from Himself, or by our hands. So wait (expectant); we too will wait with you." Say: "Spend (for the cause) willingly or unwillingly: not from you will

~~~~~

~~~~~

it be accepted: for ye are indeed a people rebellious and wicked."

The only reasons why their contributions are not accepted are: that they reject Allah and His Messenger; that they come to prayer without earnestness; and that they offer contributions unwillingly. Let not their wealth nor their children dazzle thee: in reality Allah's plan is to punish them with these things in this life, and that their souls may perish in their (very) denial of Allah. They swear by Allah that they are indeed of you; but they are not of you: yet they are afraid (to appear in their true colours). If they could find a place to flee to, or caves, or a place of concealment, they would turn straightaway thereto, with an obstinate rush. And among them are men who slander thee in the matter of (the distribution of) the alms: if they are given part thereof, they are pleased, but if not, behold! They are indignant! If only they had been content with what Allah and His messenger gave them, and had said, "Sufficient unto us is Allah! Allah and His messenger will soon give us of His bounty: to Allah do we turn our hopes!" (That would have been the right course).

اے نبیؐ، اللہ تمہیں معاف کرے، تم نے کیوں انہیں رخصت دے دی؟

(تمہیں چاہیے تھا کہ خود رخصت نہ دیتے) تاکہ تم پر کھل جاتا کہ کون لوگ

سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی تم جان لیتے۔ جو لوگ اللہ اور روز آخر پر ایمان

رکھتے ہیں وہ تو کبھی تم سے یہ درخواست نہ کریں گے کہ انہیں اپنی جان و مال

کے ساتھ جہاد کرنے سے معاف رکھا جائے۔ اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

ایسی درخواستیں تو صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو اللہ اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتے، جن کے دلوں میں شک ہے اور وہ اپنے شک ہی میں متردد ہو رہے ہیں۔ اگر واقعی ان کا ارادہ نکلنے کا ہوتا تو وہ اس کے لیے کچھ تیاری کرتے۔ لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند ہی نہ تھا اس لیے اس نے انہیں سست کر دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھ رہو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔ گروہ تمہارے ساتھ نکلتے تو تمہارے اندر خرابی کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہ کرتے۔ وہ تمہارے درمیان فتنہ پردازی کے لیے دوڑ دھوپ کرتے، اور تمہارے گروہ کا حال یہ ہے کہ ابھی اُس میں بہت سے ایسے لوگ موجود ہیں جو اُن کی باتیں کان لگا کر سنتے ہیں، اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اس سے پہلے بھی ان لوگوں نے فتنہ انگیزی کی کوششیں کی ہیں اور تمہیں ناکام کرنے کے لیے یہ ہر طرح کی تدبیروں کا الٹ پھیر کر چکے ہیں یہاں تک کہ ان کی مرضی کے خلاف حق آگیا اور اللہ کا کام ہو کر رہا۔ ان میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے کہ "مجھے رخصت دے دیجیے اور مجھ کو فتنے میں نہ ڈال لے"۔ سن رکھو! فتنے ہی میں تو یہ لوگ پڑے ہوئے

ہیں اور جہنم نے ان کافروں کو گھیر رکھا ہے۔ تمہارا بھلا ہوتا ہے تو انہیں رنج ہوتا ہے اور تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یہ منہ پھیر کر خوش خوش پلٹتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ اچھا ہوا ہم نے پہلے ہی اپنا معاملہ ٹھیک کر لیا تھا۔ ان سے کہو "ہمیں ہر گز کوئی (برائی یا بھلائی) نہیں پہنچتی مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے، اور اہل ایمان کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔" ان سے کہو، "تم ہمارے معاملہ میں جس چیز کے منتظر ہو وہ اس کے سوا اور کیا ہے کہ دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی ہے۔ اور ہم تمہارے معاملہ میں جس چیز کے منتظر ہیں وہ یہ ہے کہ اللہ خود تم کو سزا دیتا ہے یا ہمارے ہاتھوں دلواتا ہے؟ اچھا تو اب تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔" ان سے کہو "تم اپنے مال خواہ راضی خوشی خرچ کرو یا بکراہت، بہر حال وہ قبول نہ کیے جائیں گے۔ کیونکہ تم فاسق لوگ ہو۔" ان کے دیے ہوئے مال قبول نہ ہونے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا ہے، نماز کے لیے آتے ہیں تو

کسمساتے ہوئے آتے ہیں اور راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو بادل ناخواستہ  
 خرچ کرتے ہیں۔ ان کے مال و دولت اور ان کی کثرت اولاد کو دیکھ کر دھوکہ  
 نہ کھاؤ، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہی چیزوں کے ذریعہ سے ان کو دنیا کی زندگی  
 میں بھی مبتلائے عذاب کرے اور یہ جان بھی دیں تو انکار حق ہی کی حالت  
 میں دیں۔ وہ خدا کی قسم کھا کھا کر کہتے ہیں کہ ہم تمہی میں سے ہیں، حالانکہ وہ  
 ہر گز تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل میں تو وہ ایسے لوگ ہیں جو تم سے خوف زدہ  
 ہیں۔ اگر وہ کوئی جائے پناہ پالیں یا کوئی کھوہ یا گھس بیٹھنے کی جگہ، تو بھاگ کر  
 اُس میں جا چھپیں۔ اے نبیؐ، ان میں سے بعض لوگ صدقات کی تقسیم میں  
 تم پر اعتراضات کرتے ہیں، اگر اس مال میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو  
 خوش ہو جائیں، اور نہ دیا جائے تو بگڑنے لگتے ہیں۔ کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور  
 رسولؐ نے جو کچھ بھی انہیں دیا تھا اس پر وہ راضی رہتے اور کہتے کہ "اللہ  
 ہمارے لیے کافی ہے، وہ اپنے فضل سے ہمیں بہت کچھ دے گا اور اس کا

رسول بھی ہم پر عنایت فرمائے گا، ہم اللہ ہی کی طرف نظر جمائے ہوئے

ہیں۔"

ऐ नबी, अल्लाह तुम्हें माफ़ करे, तुमने क्यों उन्हें रुख़सत दे दी? (तुम्हें चाहिए था कि खुद रुख़सत न देते) ताकि तुमपर खुल जाता कि कौन लोग सच्चे हैं, और झूठों को भी तुम जान लेते | जो लोग अल्लाह और रोज़े-आखिरत पर ईमान रखते हैं वे तो कभी तुमसे यह दरखास्त न करेंगे कि उन्हें अपनी जान व माल के साथ जिहाद करने से माफ़ रखा जाए | अल्लाह मुत्तकियों को ख़ूब जानता है | ऐसी दरखास्तें तो सिर्फ़ वही लोग करते हैं जो अल्लाह और रोज़े-आखिर पर ईमान नहीं रखते, जिनके दिलों में शक है और वे अपने शक ही में मुतरहिद् हो रहे हैं | अगर वाकई उनका इरादा निकलने का होता तो वे उसके लिए कुछ तैयार करते | लेकिन अल्लाह को उनका उठना पसन्द ही न था, इसलिए उसने उन्हें सुस्त कर दिया और कह दिया गया कि बैठ रहो बैठनेवालों के साथ | अगर वे तुम्हारे साथ निकलते तो तुम्हारे अन्दर खराबी के सिवा किसी चीज़ का इज़ाफ़ा न करते | वे तुम्हारे दरमियान फ़ितनापरदाज़ी के लिए दौड़-धुप करते, और तुम्हारे ग़रोह का हाल यह है कि अभी उनमें बहुत-से ऐसे लोग मौजूद हैं जो उनकी बातें कान लगाकर सुनते हैं, अल्लाह इन ज़ालिमों को ख़ूब जानता है | इससे पहले भी इन लोगों ने फ़ितनाअंगेजी की कोशिशें की हैं और तुम्हें नाकाम करने के लिए ये हर तरह की तदबीरों का उलट-फेर कर चुके हैं यहाँ तक कि इनकी मर्ज़ी के खिलाफ़ हक़ आ गया और अल्लाह का काम

होकर रहा | इनमें से कोई है जो कहता है कि “मुझे रुख्सत दे दीजिए और मुझको फ़ितने में न डालिए”— सुन रखो! फ़ितने ही में तो ये लोग पड़े हुए हैं और जहन्नम ने इन काफ़िरो को घेर रखा है | तुम्हारा भला होता है तो उन्हें रंज होता है और तुमपर कोई मुसीबत आती है तो ये मुँह फेरकर खुश-खुश पलटते हैं और कहते जाते हैं कि अच्छा हुआ हमने पहले ही अपना मामला ठीक कर लिया था | उनसे कहो, “हमें हरगिज़ कोई (बुराई या भलाई) नहीं पहुँचती मगर वह जो अल्लाह ने हमारे लिए लिख दी है | अल्लाह ही हमारा मौला है | और अहले-ईमान को उसी पर भरोसा करना चाहिए |” उनसे कहो, “तुम हमारे मामले में जिस चीज़ के मुन्तज़िर हो वह इसके सिवा और क्या है कि दो भलाइयों में से एक भलाई है | और हम तुम्हारे मामले में जिस चीज़ के मुन्तज़िर हैं वह यह है कि अल्लाह खुद तुमको सज़ा देता है या हमारे हाथों दिलवाता है? अच्छा तो अब तुम भी इन्तिज़ार करो और हम भी तुम्हारे साथ मुन्तज़िर हैं |” उनसे कहो, “तुम अपने माल खाह राज़ी-खुशी खर्च करो या बकराहत, बहरहाल वे क़बूल न किए जाएँगे | क्योंकि तुम फ़ासिक लोग हो | उनके दिए हुए माल क़बूल न होने की कोई वजह इसके सिवा नहीं है कि उन्होंने अल्लाह और उसके रसूल से कुफ़्र किया है, नमाज़ के लिए आते हैं तो कसमसाते हुए आते हैं, और राहे-खुदा में खर्च करते हैं तो बादिले-नाखास्ता खर्च करते हैं | उनके माल व दौलत और उनकी कसरते-औलाद को देखकर धोखा न खाओ, अल्लाह तो यह चाहता है कि इन्हीं चीज़ों के ज़रीए से इनको दुनिया की ज़िन्दगी में भी मुब्तला-ए-अज़ाब करे और ये जान भी दें तो इनकारे-हक़ की हालत में दें | वे खुदा की

~~~~~

क्रसम खा-खाकर कहते हैं कि हम तुम ही में से है, हालाँकि वे हरगिज़ तुममें से नहीं हैं | अस्ल में तो वे ऐसे लोग हैं जो तुमसे खौफ़ज़दा हैं | अगर वे कोई जाए-पनाह पा लें या कोई खोह या घुस बैठने की जगह, तो भागकर उसमें जा छिपें | ऐ नबी, उनमें से बाज़ लोग सदकात की तकसीम में तुमपर एतिराज़ात करते हैं, अगर उस माल में से उन्हें कुछ दे दिया जाए तो खुश हो जाएँ, और न दिया जाए तो बिगड़ने लगते हैं | क्या अच्छा होता कि अल्लाह और रसूल ने जो कुछ भी उन्हें दिया था उसपर वे राज़ी रहते और कहते कि “अल्लाह हमारे लिए काफ़ी है, वह अपने फजल से हमें और बहुत कुछ देगा और उसका रसूल भी हमपर इनायत फ़रमायेगा, हम अल्लाह ही की तरफ़ नज़र जमाए हुए हैं |”